علّا مها قبال



(1938 - 1877)

پورانام شخ محمدا قبال تھا۔ شخ نور محمد کے بیٹے تھے۔ سیالکوٹ، پنجاب کے رہنے والے تھے۔ اقبال کی ابتدائی تعلیم مشن کالجے سیالکوٹ میں ہوئی۔ فلسفہ اور علوم جدیدہ کی تعلیم کے لیے لا ہور چلے گئے پھرولایت کا سفر کیا اور کیمبرج سے فلسفے میں سندِ امتیاز حاصل کی۔ جرمنی سے ڈاکٹر پیٹ اور لندن سے پیرسٹری کی تعلیم یوری کی۔

شاعری کا آغاز کا کی کے زمانے سے ہی ہوگیا تھا۔ ابتدائی دور کی شاعری میں قومی موضوعات نمایاں ہیں۔ بعد میں ان کی توجہ بین الاقوامی مسائل اور فلنفے کی طرف بڑھتی گئی۔
علاّ مدا قبال نے اردوشاعری کو ایک نیا رنگ و آ ہنگ عطا کیا ہے۔ انگریزی حکومت کی طرف سے ان کی شاعرانہ عظمت کے اعتراف میں انھیں'' سر'' کا خطاب عطا ہوا۔ اُردو میں چار مجموعے' بانگ درا'، بال چریل' 'ضرب کلیم' ،اور ارمغان جاز شائع ہوئے۔ انگریزی نثر میں بھی انھوں نے کتا ہیں کھی ہیں۔ اردو کے ساتھ ان کی فارسی شاعری کو بھی غیر معمولی مقبولیت حاصل ہوئی۔ فارسی کلام کے جو مجموعے بہت مشہور ہوئے ان میں 'جاوید نامہ' 'پیام مشرق' مثنوی اسرارخودی' اور رموز بے خودی' خاص ہیں۔

ا قبال کا شاراردواور فارسی کے عظیم شاعروں میں ہوتا ہے۔وہ بنیادی طور پرنظم کے شاعر ہل لیکن ان کی غزلیں بھی اعلیٰ معیار کی ہیں۔